قرآنی بیان

جادُو کی مَذَمّت

(پارہ:1، سورۂ بقرۃ:102)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجد کے لیے

(31 اکتوبر، 2025ء، 08 جمادی الاولیٰ، 1447ھ)

کے جمعۃ المبارک کا

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے
31 اکتوبر، 2025ء (08 جمادی الاولیٰ، 1447ھ) کے جمعۃُ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

(پارہ:1، سورۂ بقرۃ:102)

جادُو کی مَذَمّت

اِس بیان میں آپ جان سکیں گے...

.. جادُو کی ابتدا کیسے ہوئی...؟ صفحہ:3
...اِنعام بھی ملا اور سزا بھی ملی (واقعہ) صفحہ:11
.. جادُو کی مَذَمّت میں 4 احادِیثِ کریمہ صفحہ:15
.. جادُو سے بچنے کے طریقے صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)
FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اُس پر رحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔ (1)

ازَل کے دِن سے مرے مصطفٰے کے چرچے ہیں
تمام دَہر پہ رحمت درودِ پاک سے ہے
غَمِ جہاں سے کبھی سابِقہ (واسطہ) نہیں پڑتا
مجھے تو ہر گھڑی راحت درودِ پاک سے ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِى الْقُرْآنِ الْكَرِيْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ

فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ (پارہ: 1، سورۂ بقرۃ: 102)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ: 152، حدیث: 907۔

تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان : اور یہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دے اور انہیں نفع نہ دے اور یقیناً اُنہیں مَعْلُوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا ہے، آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جادُو کی ابتدا کیسے ہوئی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت سُلَیمان علیہ السّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، بہت اُونچی شان والے ہیں، آپ وہ شان والے نبی ہیں، جنہیں اللہ پاک نے بے مثال بادشاہت عطا فرمائی۔ آپ علیہ السّلام کی حکومت صِرف اِنسانوں پر نہیں بلکہ جنّات پر بھی تھی، چِرند، پَرِنْد، ہوا، بادَل سب آپ کے زَیْرِ فرمان تھے۔

آپ علیہ السّلام کے زمانہ شریف میں جنّات سے مختلف کام لیے جاتے تھے، یہ عمارتیں بھی بناتے تھے، نہریں کھودتے، قلعے بناتے اور بھی بہت سارے کام کیا کرتے تھے۔ اس لیے جنّات کی اِنسانوں کے ساتھ ملاقات وغیرہ عام رہتی تھی۔

جنّات بعض دفعہ عجیب عجیب کرتَب کرتے، انسان دیکھتے تو حیران ہوتے، پوچھتے: تم ایسا کیسے کرلیتے ہو...؟ جنّات کہتے: ہمیں منتر آتے ہیں، فُلاں منتر کریں تو یہ طاقت آجاتی ہے، فُلاں منتر کریں تو وہ طاقت مِل جاتی ہے۔

یہ بڑی دِل چسپی والی چیز تھی، لِہٰذا اِنسان اُن سے منتَر سیکھتے، جب وہ منتر کرتے تو جنّات نگاہوں سے اَوْجھل ہو کر وہ کام کر دیتے، لوگوں کو یقین ہونے لگا کہ اس منتر میں واقعی بڑی تاثِیر ہے۔ یُوں لوگوں میں منتَر عام ہونے لگے، جو بھی کوئی منتَر سیکھتا، اُسے لکھ

لیتا، کرتے کراتے منتروں کی کتابیں لکھی جانے لگیں۔

خبر جب پھیلی، منتر شنتر عام ہونے لگے تو حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام تک بھی خبر پہنچ گئی، آپ نے اُس کا سخت نوٹس لیا، اپنے وزیر حضرت آصف بن بَرْخِیار رحمۃُ اللہِ علیہ کو فرمایا: آج سے جنات اور انسانوں کی ملاقات پر پابندی لگا دو اور منتروں کی جتنی کتابیں لکھی جا چکی ہیں، سب ضبط کر لو...!!

حکم شاہی پر فوراً عَمَل ہوا، جتنی منتروں کی کتابیں تھیں، سب جمع کر لی گئیں، حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام نے اپنے تخت کے نیچے گڑھا کُھدوایا اور سب کتابیں اس میں دَفن کروا دِیں۔ مُعَامَلہ ختم ہو گیا۔ ایک بُرائی جو پھیل رہی تھی، وہ دَم توڑ گئی۔

جب حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام نے دُنیا سے پردہ فرمایا، تب جنّات آزاد ہو گئے، اب شیطان انسانی شکل میں لوگوں کے پاس آیا، انہیں بھٹکاتے ہوئے کہا: تمہیں خبر بھی ہے کہ حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام کو اتنی بڑی بادشاہت کیسے ملی...؟ آپ کی ساری طاقت آپ کے تخت کے نیچے دَفن جادُو کی کتابیں ہیں، تم وہ کتابیں نکال لو! ان میں لکھے منتر پڑھو تو تمہیں بھی وہی طاقت مل جائے گی۔ لوگ تو دوڑے، تخت کے نیچے زمین کھودِی، کتابیں نکال لیں۔

وہ منتر جن میں شرکیہ جملے بھی موجُود تھے، کفریہ باتیں بھی موجُود تھیں، لوگ یہ منتر پڑھنے لگے، رفتہ رفتہ ان میں یہ بُرائی پِھر پھیل گئی۔ انہوں نے تَوْرات اور زَبُور شریف چھوڑ دی اور ساری قوم جادُو ٹُونے ہی میں لگ گئی۔ جیسے جیسے زمانہ گزرتا گیا، نسلیں آگے چلتی گئیں، بنی اسرائیل میں یہ بات مشہور ہو گئی کہ حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام کوئی نبی نہیں بلکہ جادُوگر بادشاہ تھے۔ (مَعَاذَ اللہ!)

پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری تک یہی مشہور رہا کہ حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام نبی نہیں تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری کے بعد قرآنِ کریم کی بَرَکت سے آپ کی شانوں کا اِظْہار ہوا اور بتا دیا گیا کہ حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام مَعاذَ اللہ! کوئی جادُو گر نہیں بلکہ عظیم شان والے نبی تھے۔[1]

سُورۂ بقرہ کی آیت:102 جو آج ہمارا موضوع ہے، اِس میں حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام کی شان کا بیان بھی ہے، اور بنی اسرائیل نے جو جادُو ٹُونے کو اپنا لیا تھا، اُس کی مذمّت بھی بیان کی گئی ہے۔ آیئے! آیتِ کریمہ سُننے سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ ۚ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور یہ سُلَیمان کے عہدِ حکومت میں اس جادو کے پیچھے پڑ گئے، جو شیاطین پڑھا کرتے تھے۔

یعنی یہ بنی اسرائیل ہیں، ایک طرف تو ان کا یہ رَوَیّہ ہے کہ انہیں کہا گیا: قرآن پر اِیمان لاؤ! اِس پر اُنہوں نے بہانے گھڑنے شروع کر دیئے! ❁ کبھی کہتے ہیں: ہم تو صِرْف تَوْرات کو مانیں گے اور کسی کتاب کو نہیں مانیں گے ❁ کبھی کہتے ہیں: قرآن کو لانے والے جبرائیل ہیں، لہٰذا ہم نہیں مانیں گے ❁ کبھی کہتے ہیں: اس میں کوئی واضح نشانیاں ہی موجود نہیں ہیں، لہٰذا ہم نہیں مانتے۔ غرض؛ قرآنِ کریم جو کتابِ ہدایت ہے، کتابِ حکمت ہے،

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:102، جلد:1، صفحہ:589۔

کتابِ رحمت ونعمت ہے، اسے ماننے کے لیے تو سَو سَو بہانے گھڑ رہے ہیں۔

دوسری طرف ان کا یہ رَوِیّہ ہے کہ شیطان نے محض کان میں پُھونکا، جادُو سکھایا، اس کو انہوں نے فورًا مان لیا، صِرْف مانا ہی نہیں جادُو کو اپنا کر تورات و زَبُور کو چھوڑ گئے۔ [1] مَعْلُوم ہوا؛ یہ محض ان کی بدباطنی ہے، ماننے پر آئیں تو جادُو منتر کو مان جاتے ہیں، نہ ماننے پر آئیں تو سب سے عظیم کتاب قرآنِ کریم کو ماننے سے اِنْکار کر جاتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں ایسی خَباثَت سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک نے مزید فرمایا:

وَ مَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَۗ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور سُلَیمان نے کفر نہ کیا بلکہ شیطان کافِر ہوئے جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

یعنی جادُو، منتر جن میں کُفریہ کلمات ہوتے ہیں، شِرکیہ باتیں ہوتی ہیں، حضرت سُلَیمان علیہ السَّلام نے ہرگز کبھی جادُو منتر نہ کیا، نہ آپ کی پاکیزہ زبان شریف سے کبھی کُفریہ جملے نکلے۔ آپ تو اللہ پاک کے بَرگُزِیدَہ نبی تھے۔ بہت شان والے تھے۔ ہاں! یہ جِنّات تھے جنہوں نے کفر کیا، یہی لوگوں کو جادُو سکھایا کرتے تھے۔

دُنیا میں جادُو ایک تو اِن شیطانوں کے سکھانے سے آیا، دوسرے نمبر پر

وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور (یہ تو اُس جادو کے پیچھے

[1] ...تفسیر قرطبی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیر: آیت:102، جلد:1، جز:2، صفحہ:28 مفصلًا۔

وَمَارُوْتَ ؕ (پارہ:1،سورۂ بقرہ:102)	بھی پڑ گئے تھے) جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت وماروت پر اُتارا گیا تھا۔

بابِل ایک شہر کا نام ہے، یہ عراق کا شہر تھا۔ حضرت اِبراہیم علیہ السَّلام کی وِلادتِ پاک اسی شہر میں ہوئی۔[1] ہارُوت، مارُوت 2 فرشتے تھے، انہیں دُنیا میں ایک آزمائش بنا کر بھیجا گیا تھا۔

مفتی اَحْمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جیسے آج عُلَمائے کرام ہمیں بتاتے ہیں کہ دیکھو! فُلاں جملہ کفریہ ہے، یہ ہر گز مت بولنا۔ یونہی یہ فِرشتے بھی لوگوں کو جادُو بتاتے اور کہتے: کفر مت کرو! اس میں کفریہ جملے ہیں۔[2] اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى یَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ (پارہ:1،سورۂ بقرہ:102)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو صِرف (لوگوں کا) اِمتحان ہیں تو (اے لوگو!) تم اپنا اِیمان ضائع نہ کرو۔

جس کے باطِن میں بُرائی ہو، وہ اچھائی میں سے بھی بُرائی نکال ہی لیتا ہے، ہارُوت، مارُوت تو روکتے تھے کہ دیکھو! یہ جادُو، منتر...!!، اس میں کفریہ جملے ہیں، یہ، یہ جملے شرکیہ ہیں، یہ نہ سیکھو...!! مگر جن کے باطِن میں بُرائیاں تھیں، وہ اُن سے جادُو سیکھتے اور اس کے ذریعے خباثتیں پھیلایا کرتے تھے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ لوگ اُن فرشتوں سے

1 ...سیرتُ الانبیاء، صفحہ:257۔
2 ...تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:102، جلد:1، صفحہ:599 بتغیر۔

اَلْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	ایسا جادو سیکھتے جس کے ذریعے مرد اور اُس کی بیوی میں جُدائی ڈال دیں۔

مزید فرمایا:

وَمَاهُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نقصان نہیں پہنچاسکتے تھے۔

یعنی جادُو میں تاثِیر ہے، جب یہ لوگ جادُو کرتے تھے تو اس کا اَثر نکلتا تھا مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ جادُو خود بخود ہی اَثر رکھتا ہے، نہیں...!! بلکہ جادُو کے اندر بھی اَثر اللہ پاک کی اجازت ہی سے آتا ہے، جیسے بندہ کھانا کھائے تو اللہ پاک کے حکم سے پیٹ بھر جاتا ہے، کسی کو چاقُو ماریں تو اللہ پاک کے حکم سے زخم لگ جاتا ہے، یونہی جب یہ لوگ جادُو کرتے، منتر کرتے تو اللہ پاک کے اِذن سے اُس کا اَثر ہوتا اور سامنے والے کو نقصان پہنچتا تھا۔[1]

اللہ پاک نے فرمایا:

وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور یہ ایسی چیز سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دے اور انہیں نفع نہ دے اور یقیناً اُنہیں مَعلُوم ہے کہ جس نے یہ سودا لیا ہے آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں اور انہوں نے اپنی جانوں کا کتنا بُرا سودا کیا ہے، کیا ہی اچھا ہوتا اگر یہ جانتے۔

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:102، جلد:1، صفحہ:180۔

یہ بنی اسرائیل کی بدباطنی کا بیان ہے کہ یہ کیسے بدبخت تھے، وہ چیز یعنی جادُو منتر جو سراسر نقصان دِہ ہے، اس کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہے، اس جادو کو تو منع کرنے کے باوُجُود سیکھتے تھے، ہارُوت ومارُوت فرشتے کہتے رہتے کہ یہ نہ سیکھو...!! اس میں کفر ہے۔ اس کے باوُجُود یہ سیکھنے سے نہ رُکتے تھے۔ اب جب کہا جارہا ہے کہ قرآنِ کریم کتاب ہدایت ہے، کتابِ حکمت و نصیحت ہے، اس پر ایمان لے آؤ...!! اس کی جانِب آتے ہی نہیں ہیں۔ آہ! کتنی بُری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانیں فروخت کیں، خُود کو جہنّم کا حقدار بنالیا۔

آیتِ کریمہ سے ملنے والے سبق

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ اس میں سے صِرف 2 باتیں عرض کروں گا:

(1): فائدہ مند عِلْم سیکھئے...!!

پہلی بات تو یہ کہ ہمیں ہمیشہ فائدہ مند چیز ہی سیکھنی چاہیے، بے فائدہ باتوں کو سیکھنا کوئی فضیلت کی بات نہیں ہے۔ اُلٹا نقصان دہ ہے۔ دیکھیے! بنی اسرائیل جو جادُو سیکھتے تھے، اُن کے مُتَعَلِّق فرمایا:

مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ۫ (پارہ:1، سورۂ بقرہ:102)	تَرجَمۂ کنزالعرفان: آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔

کتنی سخت بات ہے، ڈرنے کی بات ہے کہ جو جادُو سیکھتے تھے، اس کے ذریعے دُنیا میں فساد پھیلاتے تھے، اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے۔[1]

1... تفسیر طبری، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ: آیت:102، جلد:1، جز:2، صفحہ:512۔

پتا چلا؛ ہر عِلْم ہی فضیلت والا ہو، یہ ضروری نہیں ہے، بعض عُلُوم نقصان دِہ بھی ہوتے ہیں۔

زہریلے پھل والا درخت

اللہ پاک کے نبی، حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام فرماتے ہیں: دُنیا میں درخت کتنے زیادہ ہیں...!! مگر سارے درخت پھل نہیں دیتے اور جو پھل دیتے ہیں، ان میں سے سب کے پھل میٹھے نہیں ہوتے (بعض پھل زہریلے بھی ہوتے ہیں)، یہی حال عِلْم کا بھی ہے، سب عِلْم فائدہ نہیں دیتے، بعض نقصان بھی پہنچاتے ہیں۔(1)

بے فائدہ عُلُوم کی مثالیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ بے فائدہ عِلْم سے دُور رہا کریں۔ کتنی ایسی چیزیں ہیں جن کی طرف لوگ مائِل ہوتے ہیں، مگر اُن کو سیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا، مثلاً ❁ گانوں کے سُر تَال سیکھنا، اس کا کیا فائدہ ہے؟ ہاں! جو سیکھ لے وہ گانے باجے میں مَشْغُول ہو گیا تو نقصان کا سبب ضرور بن جائے گا ❁ لوگ ناوِل پڑھتے ہیں، ڈائجسٹ پڑھتے ہیں، فُضول قصّے کہانیاں لکھی ہوتی ہیں، نہ ان سے کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، نہ کوئی نتیجہ ہوتا ہے، محض بے فائدہ ہیں ❁ یُونہی لوگ مختلف قسم کے کرتَب سیکھتے ہیں، حالانکہ ان کا کوئی فائدہ نہیں ہے ❁ ایک تو جادُو ہوتا ہے، بعض ٹرِکس (*Tricks*) ہوتی ہیں، جو لوگ محض نظر بندی کے طَور پر کرتے ہیں، یہ بھی ظاہِر ہے بے فائدہ ہی ہے، سیکھنے کی حاجت نہیں ہے، ان کو سیکھنے کی ہزاروں میں فیسیں بھی ہوتی ہیں، لوگ فیس دیتے ہیں، سیکھتے

1... احیاء العلوم الدین، کتاب العلم، الباب الثالث فیما یعدہ العامۃ... الخ، جلد:1، صفحہ:49۔

ہیں، کیا فائدہ...؟ کچھ بھی نہیں۔ محض وقت ہی ضائع ہوتا ہے۔

اِنعام بھی ملا اور سزا بھی ملی

ایک مرتبہ خلیفہ ہارُونُ الرَّشید کے دربار میں ایک شخص آیا اور اس نے اپنے کمالات دکھانے کی اجازت چاہی، اسے اجازت (**Permission**) دے دی گئی، اب اُس نے صحن کے درمیان میں ایک سُوئی گاڑھ دی اور دُور جاکر دوسری سُوئی پھینکی، یہ سُوئی گڑھی ہوئی سُوئی کے ناکے میں سے گزر گئی۔ لوگوں نے اس کی ایسی مہارت دیکھ کر خُوب داد دی۔ خلیفہ ہارُونُ الرَّشید نے بھی یہ تماشا دیکھا، پھر حکم دیا: اس نوجوان کو 10 دِینار انعام دیئے جائیں اور ساتھ ہی 10 کوڑے بھی لگائے جائیں۔

یہ انوکھی بات تھی، انعام بھی دیا جارہا ہے، سزا (**Punishment**) بھی سُنائی جارہی ہے۔ اَہْلِ دربار نے بڑی حیرت سے اس کی وجہ پوچھی تو خلیفہ نے کہا: انعام اس بات پر کہ یہ بہت ذہین (**Intelligent**) ہے اور اس نے یہ کمال دِکھانے کے لیے خُوب محنت اور مشق (**Practice**) کی ہے لیکن اس نے اپنا دِماغ اور محنت ایک فضول کام میں لگائی ہے، اس لیے یہ سزا کا بھی حق دار ہے۔[1]

بے فائدہ عُلوم کی مزید مثالیں

۞ اسی طرح عِلْمِ نجوم ہے، اسے سیکھنے سے بھی منع کیا گیا ہے ۞ جادُو سیکھنے سے بھی شریعت نے منع فرمایا ہے[2] ۞ اسی طرح بعض عُلوم وہ ہیں جو ہیں تو فائدہ مند مگر ہر ایک کے لیے نہیں ہوتے۔ مثلاً عِلْمِ کلام ہے، یہ ایک دِینی عِلْم ہے، اچھا عِلْم ہے مگر یہ عوامی عِلْم

---

1 ...علم اور علماء کی اہمیت، صفحہ:18۔

2 ...بہارِ شریعت، جلد:3، حصہ:19، صفحہ:1037 ماخوذاً۔

نہیں ہے، اس عِلْم کی باریکیوں کو سمجھنا صِرف ماہِر عُلَما ہی کا کام ہے۔ عوام کے لیے حکم ہے کہ قرآن وحدیث اور عاشقانِ رسول عُلَمائے کرام کی کتابوں میں جو سیدھے سیدھے عقائد لکھے ہیں، ہم انہیں سیکھیں اور ان پر اِیْمان رکھیں ❁ ایسے ہی قدیم فلسفہ ہے، اس میں بھی بہت ساری کفریہ باتیں موجود ہیں، اسے سیکھنے کی بھی عوام کو اجازت نہیں ہے۔ یونہی اور بہت سارے عُلُوم ہیں، جو ہر ایک کے لیے فائدہ مند نہیں ہوتے۔ لہٰذا ہمیں یہ بات پیشِ نظر رکھنی چاہیے، صِرف وہی کچھ سیکھیں جو ہمارے لیے دُنیا و آخرت میں فائدہ مند ہے، جو بے فائدہ ہے، اسے سیکھنے سے پرہیز ہی بہتر ہے۔ **ایک عالِمِ دِین فرماتے ہیں:** بے فائدہ چیز مُفْت بھی ملے تو اسے نہیں لینا چاہیے، فُضُول میں جگہ گھیرے گی۔

لہٰذا جو عِلْم فائدے مند نہیں ہے، وہ نہ سیکھیں، فضول میں دِل کی جگہ گھیر لے گا، اس کی جگہ فائدہ مند عِلْم سیکھیں، دِل میں سجائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! فائدہ ہو گا۔

بے فائدہ عِلْم سے پناہ

ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُعا فرمایا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، ہر ایسے عِلْم سے جس کا کوئی فائدہ نہ ہو۔ (1)

ایک حدیثِ پاک میں ہمیں حکم دیا:

سَلُوْا اللہَ عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوْا بِاللہِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ

ترجمہ: اللہ پاک سے فائدہ مند عِلْم مانگا کرو! بے فائدہ عِلْم سے اللہ پاک

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدعاو التوبہ والاستغفار، باب التعوذ من شر... الخ، صفحہ:1046، حدیث:2722۔

کی پناہ چاہا کرو...!![1]

یہ ہمارے لیے سبق ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! ہم دُعائیں تو مانگتے ہی ہیں، آج سے اپنی دُعاؤں میں 2 دُعائیں یہ بھی شامِل کر لیجیے!

(1): رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا نَافِعًا (اے اللہ پاک میرے فائدہ مند عِلْم میں اضافہ فرما)

(2): اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ (اے اللہ پاک! میں بے فائدہ علم سے تیری پناہ چاہتا ہوں)

اللہ پاک ہمیں فائدہ مند عِلْم کی دولت نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): جادُو کرنا، کروانا حرام ہے

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ سے دوسرا سبق جو ہمیں سیکھنے کو مِلا، وہ یہ کہ جادُو انتہائی نقصان دِہ ہے۔ اسے ہرگز نہیں سیکھنا چاہیے، نہ ہی اس کام میں کبھی پڑنا چاہیے۔

دار الافتاء اہلسنت کے فتویٰ میں سے کچھ حصّہ سنیے! لکھتے ہیں: ❁ کالا جادُو ناجائز و حرام بلکہ کفریہ باتوں اور کاموں پر بھی مشتمل ہوتا ہے، اِس لیے کالا جادُو کرنا اور کروانا سخت ناجائز و حرام، گُناہِ کبیرہ اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❁ اگر جادُو میں کسی قسم کی کوئی کفریہ بات بھی ہو تو جادُو کرنے والا کافِر ہو جاتا ہے ❁ اور جادُو کروانے والا بھی اگر ان کفریہ باتوں میں کسی طرح شریک ہو تو وہ بھی دائرۂ اِسلام سے نکل جاتا ہے۔[2]

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب تعوذ منہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:616، حدیث:3843۔

2 ...دار الافتا اہلسنت، فتویٰ: Aqs-2348۔

دِل سے اِیمان نکل گیا

امام حاکم نے مستدرَک میں روایت ذِکْر کی، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طَیّبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے وصالِ ظاہِری کے بعد ایک خاتُون آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو تلاش کرتے ہوئے میرے پاس آئی، وہ شِدّت سے رَو رہی تھی، کہتی تھی: ہائے! میں ہلاک ہو جاؤں گی۔ مجھے اس پر بہت رحم آیا۔ میں نے مسئلہ پوچھا تو بولی: میرا شوہَر کہیں چلا گیا تھا، مجھے بہت تشویش ہوئی۔ چنانچہ میں نے ایک بُڑھیا کے ساتھ مشورہ کیا۔ وہ مجھے بابِل میں ایک کنویں کے پاس لے گئی، وہاں 2 شخص تھے، میں نے اُن سے کہا: میں جادُو سیکھنا چاہتی ہوں۔ انہوں نے بہت سمجھایا کہ مت سیکھو! یہ کفر یہ جادُو ہے۔ مگر میں نہ مانِی۔ آخر انہوں نے کہا: قریب ہی جو تَنْدور نظر آرہا ہے، اس کے اندر پیشاب کر کے آؤ! میں گئی۔ جونہی اس میں پیشاب کیا تو میرے سینے سے ایک نُورانی کڑا نکلا اور آسمانوں کی طرف جا کر غائِب ہو گیا۔ میں نے واپس آکر یہ ماجرا اُن شخصوں کو بتایا، وہ بولے: یہ تمہارا اِیمان تھا، جو تمہارے سینے سے نکل چکا ہے، اب تُو جادُو میں ماہِر ہو چکی ہے۔

وہ خاتُون کہنے لگی: اے اُمُّ المؤمنین...!! اسی وقت سے میں جادُو میں اتنی ماہِر ہوں کہ میں دانہ زمین میں دبا کر منتَر پڑھتی ہوں تو فوراً ہی اُگ جاتا ہے، اس میں سٹّہ بھی بن جاتا ہے، پَک بھی جاتا ہے اور آٹا بھی بن جاتا ہے۔ مگر میں اپنے دِل سے اِیمان نکل جانے پر بہت شرمندہ ہوں، میں مَحْبوبِ ذِیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے اِس کا حل پُوچھنے آئی ہوں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ طیبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فرمایا: محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو پردہ فرما

چکے ہیں، لہٰذا تم صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضوان سے مسئلہ پوچھ لو...!!اب وہ خاتُون صحابۂ کرام علیہِمُ الرِّضوان کی خِدمت میں حاضِر ہوئی، مسئلہ عرض کیا تو صحابہ نے فرمایا: (جادُو چھوڑ دو) اگر تمہارے والدین زِندہ ہیں تو ان کی خِدمت کرو! (تمہارا نُورِ ایمان دوبارہ مِل جائے گا)۔[1]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! اس عبرتناک روایت میں غور فرمایئے! اس میں ایک تو والدین کی فضیلت مَعلُوم ہوئی کہ ماں باپ کی خِدمت کی برکت سے نُورِ ایمان نصیب ہوتا ہے اور پہلے سے اِیمان موجود ہو تو اس میں اِضافہ ہو جاتا ہے۔ دوسرے نمبر پر جادُو کی بُرائی دیکھیے! جو بندہ جادُو سیکھتا ہے، اس کے دِل سے اِیمان کا نُور نکال لیا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہمیں اِس بُرائی یعنی جادو کرنے اور کروانے سے محفوظ رکھے، کاش اِیمان کی سلامتی کی فکر نصیب ہو جائے۔

دَست بَستہ مِری اِلتجا ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
یاالٰہی! کر ایسی عِنایت | دیدے ایمان پر اِستِقامت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جادُو کی مَذَمّت میں 4 اَحادِیثِ کریمہ

(1): **ترمذی شریف** میں حدیث پاک ہے، نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اِرشاد ہے:

حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

ترجمہ: جادو کرنے والے کی سزا یہ ہے کہ اُس کو تلوار سے قتل کر دیا جائے۔[2]

یعنی قانُونی طَور پر اِسلامی قانُون میں جادُو گر کی سزا موت ہے۔ ہاں! جیسے ہم قاتِل کو

---

1 ...مستدرک، کتاب البر والصلۃ، حکایۃ امراۃ فزعت من... الخ، جلد:5، صفحہ:215، حدیث:7344 ملتقطاً۔
2 ...ترمذی، کتاب الحدود، باب ماجاء فی حد الساحر، صفحہ:375، حدیث:1460۔

قتل نہیں کرسکتے، چور کو خود سزا نہیں دے سکتے بلکہ عدالت فیصلہ کرتی ہے، تب سزا دِی جاتی ہے، یونہی جادُوگر کو بھی یہ سزا عدالت اور اِنتظامی اِدارے ہی دے سکتے ہیں۔

(2): ایک اور حدیثِ پاک میں ہے:

لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى مَانِعِ الزَّكَاةِ وَلَا اِلٰى آكِلِ مَالِ الْيَتِيْمِ وَلَا اِلٰى سَاحِرٍ وَلَا اِلٰى غَادِرٍ

ترجمہ: اللہ پاک قیامت والے دن ❁ زکوٰۃ نہ دینے والے ❁ یتیم کا مال کھانے والے ❁ جادو کرنے والے اور ❁ دھوکے باز کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔[1]

(3): مسندِ امام اَحمد میں حدیث ہے:

ثَلَاثَةٌ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ترجمہ: 3 طرح کے لوگ جنت میں داخل نہیں ہوگے!

(1): مُدْمِنُ الْخَمْرِ شراب کا عادی

(2): وَقَاطِعُ الرَّحِمِ قطع تعلقی کرنے (رشتے توڑنے) والا

(3): وَمُصَدِّقٌ بِالسِّحْرِ جادو کی تصدیق کرنے والا (یعنی جادو کو حلال سمجھنے والا)۔[2]

(4): اللہ پاک کے آخری نبی رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے:

اَلْكَبَائِرُ سَبْعٌ، اَلشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالزِّنَا، وَالسِّحْرُ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَاَكْلُ الرِّبَا، وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ

ترجمہ: گناہِ کبیرہ 7 ہیں: (1): اللہ پاک کے ساتھ شریک ٹھہرانا (2): والدین کی نافرمانی

1 ... مسند فردوس، جلد:5، صفحہ:132، حدیث:7720۔
2 ... مسند امام احمد، مسند الکوفیین حدیث ابی موسیٰ اشعری، جلد:8، صفحہ:60، حدیث:20096۔

کرنا (3):زِنا (4): جادو (5):میدان سے بھاگنا(6):سُود کھانا اور (7): یتیم کا مال (ناجائز طریقے سے) کھانا۔ [1]

جادُو کے مُتعلِّق کچھ وضاحتیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں جادُو کے تَعلُّق سے کچھ اَہَم باتیں سمجھنے کے لائق ہیں:

(1): جادُو میں اَثَر ہوتا ہے

پہلی بات تَو یہ یاد رکھیے کہ جادُو میں اَثَر ہوتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ جادُو کی کوئی حقیقت ہی نہ ہو، اس کی حقیقت ہے اور اِس کی حقیقت کو ماننا ضروری ہے کیونکہ قرآنِ کریم میں اس کا بیان آیا ہے۔ ہاں! یہ بات ہے کہ جیسے کھانے میں پیٹ بھرنے کی ❁ آگ میں جلانے کی ❁ چاقُو میں کاٹنے کی تاثِیر اللہ پاک ہی پیدا فرماتا ہے، یونہی جادو میں اَثَر بھی اللہ پاک کے حکم ہی سے آتا ہے۔ خُود منتروں اور ستاروں کی چالوں کی ذاتی کوئی تاثِیر نہیں ہوتی۔

(2): جادُو اور کرامت میں فرق

دوسری بات جو سمجھنے کی ہے، وہ یہ کہ جادُو اور کرامت میں فرق کیا ہے؟ دیکھیے!

❁ جادُوگر جادُو کے زَور سے ہَوا میں اُڑ لیتا ہے، بعض اَوْلیائے کرام کی کرامت بھی ہے کہ وہ ہوا میں اُڑ لیتے تھے ❁ جادُوگر جادُو کے زَور سے سبزے اُگا لیتا ہے، بعض اَوْلیائے کرام کی کرامت ہے کہ جہاں سے گزر جاتے، سبزہ اُگا جاتے تھے۔ یونہی حضرت موسیٰ علیہ السَّلام اور جادوگروں کا واقعہ مشہور ہے، قرآنِ کریم میں بھی ہے، جادُوگروں نے جادُو کے زَور سے رسیوں کو سانپ بنا دیا تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے اپنے معجزہ سے چھڑی کو بڑا

---

[1] ... الکفایہ فی معرفۃ اصول علم الروایۃ، باب ماجاء عن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، صفحہ: 105۔

ناگ بنادیا تھا۔ کام تو دونوں طرف ایک ہی ہوا ہے، پھر ان میں فرق کیسے ہو گا؟

مُعْجِزہ تو خیر مُعْجِزہ ہے، وہ تو صِرف انبیائے کرام علیہم السّلام ہی دکھاسکتے تھے۔ البتہ! کرامات کا ظُہور تو قیامت تک ہوتا رہے گا، لِہٰذا توجّہ سے جادُو اور کرامت کا فرق سمجھ لیجیے! جادُو اور کرامت میں 5 فرق ہیں:

(1):اِنَّ السِّحۡرَ اِنَّمَا یَظۡهَرُ مِنۡ نَّفۡسٍ شَرِیۡرَۃٍ خَبِیۡثَۃٍ وَ الۡکَرَامَۃَ اِنَّمَا یَظۡهَرُ مِنۡ نَّفۡسٍ کَرِیۡمَۃٍ مُؤۡمِنَۃٍ

ترجمہ: جادُو کا ظہور ہمیشہ خبیث اور شرارتی نفس سے ہوتا ہے جبکہ کرامت ہمیشہ اِیمان والے بہت ہی پاکیزہ بندے سے ظاہِر ہوتی ہے۔

(2):اِنَّ السِّحۡرَ اَعۡمَالٌ مَخۡصُوۡصَۃٌ لَیۡسَ فِی الۡکَرَامَاتِ کَذٰلِكَ

ترجمہ: جادُو مَخْصُوص اَعْمال کو سیکھنے سے آجاتا ہے جبکہ کرامت ایسی نہیں ہے۔

یعنی جادُو تو ایسا ہے کہ کوئی بھی سیکھ لے، جب سیکھ لے گا تو کرپائے گا مگر کرامت سیکھنے سے نہیں آتی، یہ اللہ پاک کی عطا ہے۔

(3):اِنَّ السِّحۡرَ مَخۡصُوۡصٌ بِاَزۡمِنَۃٍ مُعَیَّنَۃٍ وَالۡکَرَامَۃَ لَا تَعَیَّنَ لَهَا بِالزَّمَانِ

ترجمہ: جادُو کے اَوْقات خاص ہوتے ہیں، کرامت کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں ہے۔

مطلب یہ ہے کہ جادُو ہر وقت اَثَر نہیں کرتا بلکہ اِس کے ٹائِم ہوتے ہیں، کوئی جادُو صِرف چودھویں رات کو ہی ہو سکتا ہے، اور دِنوں میں نہیں ہوتا، کوئی جادُو صِرف سُورج نکلنے کے وقت ہوتا ہے، دوپہر کو نہیں ہو سکتا۔ جبکہ وَلیوں کی کرامات میں وقت کی قید

نہیں ہوتی، دِن ہو یا رات ہو، صبح ہو یا شام ہو، چاند چودھویں کا ہو یا پہلی کا، وَلی جب کرامت ظاہِر کرے، تبھی ہو جاتی ہے۔

(4):اِنَّ السَّاحِرَ یَفْسِقُ وَیَتَّصِفُ بِالرِّجْسِ

ترجمہ: جادُوگر فاسِق بھی ہوتا ہے اور گندہ پلندہ بھی ہوتا ہے۔

جب تک جادُوگر گندگی نہیں اپنالیتا، تب تک جادُو کر نہیں سکتا، جبکہ کرامت ولیوں سے ظاہِر ہوتی ہے اور یہ اِنتہائی پاکیزہ، خوشبوؤں سے مُعَطّر، پاک صاف رہنے والے ہوتے ہیں۔[1]

(5): جادو میں نظر بندی ہوتی ہے جبکہ کرامت میں ایسا نہیں ہوتا۔[2]

(3): جادُو سے بچنے کے طریقے

پیارے اسلامی بھائیو! جادُو میں اَثَر تو ہے، اس سے ہم نے بچنا کیسے ہے؟ یہ بھی سُن لیجیے! ❁ آیتُ الکرسی جو قرآنِ کریم کی ایک عظیم آیت ہے، تیسرے پارے میں ہے، یہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دَم کیجیے! سارے جسم پر پھیر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! جادُو سے محفوظ رہیں گے۔[3] ❁ حدیثِ پاک میں اِرْشاد ہوا: جو صُبح کو عجوہ کھجور کے 7 دانے کھا لے، وہ جادُو سے محفوظ رہتا ہے۔[4] ❁ اسی طرح قرآنِ کریم کی آخری 2 سُورتیں: سُوْرَۃُ فَلَق اور سُوْرَۃُ وَالنَّاس بھی جادُو کا بہترین توڑ ہیں۔

یہ دونوں سُورتیں تو اُتری ہی جادُو توڑنے کے لیے ہیں۔

---

1 ...جامع العلوم فی اصطلاحات الفنون، جلد:2، صفحہ:120 ملتقطاً۔
2 ...تفسیر طبری، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:66و69، جلد:8، صفحہ:433و435 ماخوذاً۔
3 ...تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:102، جلد:1، صفحہ:595۔
4 ...بخاری، کتاب الاطعمہ، باب العجوہ، صفحہ:1392، حدیث:5445 ملتقطاً۔

آخری 2 سُورتوں کا شانِ نزول

ایک مرتبہ یہودیوں نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جادُو کر دیا تھا۔ یاد رکھیے! انبیائے کرام علیہم السّلام بَشَر بن کر دُنیا میں تشریف لاتے تھے، جیسے ان کو بُخار وغیرہ ہو جاتا تھا، ایسے ہی جادُو کا اَثَر بھی ان پر ہو سکتا ہے۔ البتہ! ہم میں اور انبیائے کرام علیہم السّلام میں فرق یہ ہے کہ جادُو کا اَثَر ہماری عقل، دِل اور نظریات پر بھی ہو سکتا ہے، انبیائے کرام علیہم السّلام پر اگر ہو تو صِرْف ظاہِری اعضا پر ہوتا ہے، عقل و دِل پر اس کا کچھ اَثَر نہیں ہوتا۔

چنانچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جب جادُو ہوا تو آپ کے ظاہِری اَعضا مُبارک میں اُس کا اَثَر ہوا، دِلِ پاک اور عقل مبارک سلامت رہے۔ چند دِن بعد حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! فُلاں یہودیوں نے آپ پر جادُو کیا ہے اور جادُو کا سامان فُلاں کنویں میں ہے۔ مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مولا علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو بھیجا، آپ نے کنویں کا پانی نکالا، اندر ایک پتھر کے نیچے کچھ چیزیں ملیں، جن میں ایک مَوم کا پُتلا بھی تھا، اس میں 11 سُوئیاں لگی ہوئی تھیں۔ مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سب سامان نکال کر بارگاہِ اَقْدس میں حاضِر ہوئے۔ اُس وقت سُوْرَۂ فَلَق اور سُوْرَۂ وَالنَّاس نازِل ہوئیں، ان دونوں سُورتوں کی کُل 11 آیتیں ہیں۔ ہر ہر آیت کی تِلاوت کے ساتھ موم کے پتلے سے ایک ایک سُوئی نکلتی گئی، جب تِلاوت مکمل ہوئی، سب سُوئیاں نکل گئیں اور جادُو کا اَثَر ختم ہو گیا۔ (1)

---

1 … تفسیر خازن، پارہ:30، سورۂ فلق، زیرِ آیت:1، جلد:4، صفحہ:500۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے 2 باتیں مَعْلُوم ہوئیں: ایک یہ کہ جادُو کا اَثَر ہوتا ہے۔ دوسری یہ کہ جادُو ٹُونا ضرور گُناہ ہے۔ البتہ! قرآنی آیات وغیرہ کے ذریعے رُوحانی عِلاج کرنا بالکل جائِز بلکہ اَحادیث سے ثابِت ہے۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ کوئی بھی مسئلہ، پریشانی ہو تو روحانی عِلاج کیا کریں۔ قرآنی آیات، کلمہ شریف وغیرہ یا ان کے نقش والے تعویذ استعمال کیا کریں۔ اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہ الْکَرِیْم! شفا نصیب ہو گی، مشکلات اور پریشانیاں حل ہوں گی۔ اگر خُدانخواستہ جادُو وغیرہ کا مسئلہ ہو جائے تو اس کے لیے بھی روحانی عِلاج کروانا چاہیے۔

روحانی علاج کی ترغیب

دعوتِ اسلامی کا ایک شعبہ ہے: **روحانی علاج۔** جہاں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کے لیے روحانی علاج کیا جاتا ہے، جس میں شرعی اُصولوں کے مُطَابِق ❁ پریشانیوں ❁ بے روزگاریوں ❁ جنّات ❁ جادو ❁ اور مختلف مسائل کا حل کیا جاتا ہے ❁ مشکلات کی کاٹ ❁ اِستخارہ ❁ اَوْرَاد و وَظائف بتائے جاتے ہیں، پاکستان بھر میں تقریباً 31 سو سے زائد مقامات اور پاکستان سے باہر 43 ممالک میں 6 سو کے قریب مقامات پر روحانی علاج کی سہولت فی سبیلِ اللہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اَلحمدُلِلّٰہ! دنیا بھر میں 4 سو سے زائد مقامات پر اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار روحانی علاج کے بستے بھی لگتے ہیں، جن پر روحانی علاج کرنے اور کروانے والی صرف اسلامی بہنیں ہی ہوتی ہیں، مرد نہیں ہوتے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روحانی علاج اور استخارہ اپلی کیشن

اسی طرح روحانی علاج اور استخارہ Online rohani ilaj & istikhara۔ کے نام سے دعوت اسلامی کی ایک موبائل اپلی کیشن بھی ہے، اس کے ذریعے آپ ❁ آن لائن استخارہ کرواسکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فِیْ سبیلِ اللہ تعویذات حاصِل کرسکتے ہیں ❁ اور آن لائن کاٹ بھی کرواسکتے ہیں۔

مزید اس اپلی کیشن میں ❁ بیماری ❁ غربت ❁ غم، پریشانی ❁ اور آفات و بلیات (*Misfortunes*) وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اوراد و وظائِف بھی شامِل ہیں۔ اپنے اسمارٹ فون میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیجئے! خود بھی فائدہ اٹھایئے اور دوسروں کو ترغیب بھی دلایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: ڈیڑھ فُٹ لمبی اور اُنگلی کے برابر موٹی چیز ہی سُترہ ہو سکتی ہے۔

وضاحت: بعض افراد کو دیکھا گیا ہے، نمازی کے آگے سے گزرنے کے لیے مسجد کی ٹوپی وغیرہ رکھ کر گزر جاتے ہیں، یاد رکھیے! یہ چیزیں سُترہ بننے کی صلاحیت نہیں رکھتیں، **درست مسئلہ سماعت فرمائیں:** سُترے کے طور پر رکھی ہوئی چیز کی لمبائی میں کم از کم ڈیڑھ فُٹ اور موٹائی یا چوڑائی ایک اُنگلی کے برابر ہونا ضَروری ہے۔ یہ ٹوپی

وغیرہ کی لمبائی اتنی نہیں ہوتی لہٰذا نمازی کے سامنے ٹوپی رکھ کر گزرنے والا گناہ گار ہوگا۔[1] اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زہریلے جانور کے کاٹے کا روحانی علاج (وظیفہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

خُدانخواستہ زہریلا جانور کاٹ لے تو زخم کے گرد اُنگلی گھماتے ہوئے ایک ہی سانس میں 7 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط پڑھ کر دم کرلیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔[2] اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...النقایۃ مع شرح فتح باب العنایۃ، کتاب الصلاۃ، فصل فیما یفسد...الخ، جلد:1، صفحہ:315و316 ملتقطًا۔

2 ...بیمار عابد، صفحہ:26۔